

8416 - دونوں ب و و کے خرچہ م و فرق ، اور ب و و ;1740#& ;1740#& ک و پہل و ;1740#& ;1740#& پر اولاد پر خرچ کرنا

سوال

میری دو بیویاں ہیں اور دونوں ہی علیحدہ علیحدہ مستقل گھروں میں رہائش پذیر ہیں ، میں پوری کوشش کرتا ہوں کہ ان کے مابین مالی امور میں عدل وانصاف کروں ، ان میں سے ایک کے پہلے بھی دو بچے ہیں تو کیا ان پر بھی مجھے خرچ کرنا واجب ہے ؟  
اور یہ بھی ہے کہ مالی ضروریات ( مثلاً غذا ، بجلی ، گیس ، اور نقل و حمل وغیرہ ) بھی دونوں گھروں کی مختلف ہیں ،  
توان میں میں کیسے عدل وانصاف کروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

بیویوں کے نان و نفقہ اور رات بسر کرنے میں عدل وانصاف کرنا واجب ہے ، لیکن جب ان میں کوئی ایک اپنے حق سے تنازل کرتے ہوئے اس ختم کردے تو پھر اور بات ہے ، اور اسی طرح دونوں کی اولاد میں بھی عدل وانصاف سے کام لینا ہوگا ۔

اور آپ کی بیوی کے پہلے بچوں کا خرچہ آپ کے ذمہ واجب نہیں ، لیکن اگر ان پر خرچ کرنے والا کوئی نہیں تو ان کا خرچہ عام مسلمان برداشت کریں گے اور آپ بھی ان عمومی مسلمان میں شامل ہوتے ہیں ۔

اگر ایک گھر کا خرچہ دوسرے گھر سے افراد کے زیادہ ہونے کی بنا پر مختلف ہوتو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ، لیکن خرچہ میں افراد کے حساب سے ہی زیادتی ہونی چاہیے ویسے نہیں ۔